مولانا حامد الحق حقانی
مدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ

دارالعلوم کے شب و روز

دارالعلوم کی جلسہ دستار بندی وتقریب ختم بخاری شریف

مورخہ ۰۵/اپریل ۲۰۱۸ء کو دارالعلوم حقانیہ میں تقریب ختم بخاری شریف اور جلسہ دستار بندی کا اجتماع منعقد ہوا۔ پاکستان میں دہشت گردی قتل وقتال اور بم دھماکوں کی لہر کے باوجود دارالعلوم کے اس شاندار بڑے سالانہ اجتماع کو کئی طرح کے خطرات لاحق ہو سکتے تھے لیکن الحمدللہ تائید ایزدی سے یہ شاندار اجتماع ہر قسم کے شر وفساد سے محفوظ و مامون رہا۔ اس موقع پر پندرہ سو (۱۵۰۰) سے زائد درس نظامی کے فضلاء متخصصین اور حفاظ کرام کی دستار بندی ہوئی۔ تقریب کا آغاز بعد از نماز ظہر ڈیڑھ بجے زیر تعمیر جامع مسجد مولانا عبدالحقؒ کے صحن میں کیا گیا۔ دارالعلوم کے نائب مہتمم استاذ حدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب مدظلہ نے حاضرین اور معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مختصر اور جامع خطاب فرمایا۔ اسکے بعد حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے اپنی شدید بیماری اور ضعف کے باوجود وہیل چیئر پر تشریف لا کر نہ صرف اجتماع میں شرکت کی بلکہ بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس بھی دیا اور کچھ دیر عالم اسلام اور سانحہ قندوز پر دردمندانہ خطاب فرمایا اور فضلاء کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کیلئے تیار رہنے کی تلقین کی اور آنے والے چیلنجز کی نشاندہی فرمائی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس صاحب مدظلہ نے اس موقع پر نہایت ہی موثر اور بہت ہی پرمغز اہم خطاب فرمایا، اور انتہائی سوز وساز میں ڈوبی دردمندانہ دعا فرمائی۔ جس پر سارا اجتماع پرنم ہوگیا اور رخصت ہونے والے فضلاء وطلبا نے دھاڑیں مار مار کر اپنی جامعہ سے جدائی پر غم و جذبات کا اظہار آنسوؤں سے کیا اور خداوند تعالیٰ سے دینی مدارس کی حفاظت اور ملک پاکستان وعالم اسلام کی سلامتی کیلئے دعائیں کیں۔

دارالعلوم کے سالانہ امتحانات اور تعطیلات: ۷/اپریل ۲۰۱۸ء کو دارالعلوم کے تمام درجات کے سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔ بحمدللہ امتحانات بخیر وخوبی اساتذہ کرام کی نگرانی میں اختتام پذیر ہوئے۔

کامیاب آپریشن کے بعد ہسپتال سے حضرت مہتمم صاحب کا دارالعلوم میں والہانہ استقبال

جمعیت علماء اسلام اور دفاع پاکستان کونسل کے سربراہ مولانا سمیع الحق ہسپتال سے ۲۰ مارچ کو ڈسچارج ہوئے۔ واضح رہے کہ انہیں 20 فروری کو دل کی تکلیف کے باعث راولپنڈی کے امراض قلب کے مشہور ہسپتال اے ایف آئی سی میں داخل کیا گیا۔ 5 مارچ کو ان کی اوپن ہارٹ سرجری ہوئی، ہسپتال میں